فون نمبر ۹۶ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۱۷/۵۲	۲۷ اخاء ۱۳۴۲ ہش ۸ جمادی الثانی ۱۳۸۳ھ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۵۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۶ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف رہا اور دوپہر کے وقت بے چینی کی تکلیف بھی ہو گئی۔ رات دو بجے حضور کو اسہال کی تکلیف شروع ہو گئی چھ بار اسہال ہوئے اور بے چینی اور ضعف بھی رہا۔

احباب جماعت تضرع اور درد کے ساتھ التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

دعاؤں، ذکر الٰہی اور روحانی تربیت کی مخصوص روایات کے ساتھ

ربوہ میں مجالس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات شروع ہو گئے

اطفال کے اجتماع کا افتتاح حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اور خدام کے اجتماع کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے فرمایا

ہر دو اجتماعات میں اطفال اور خدام گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ تعداد میں شرکت کر رہے ہیں

ربوہ ۲۶ اکتوبر — کل مورخہ ۲۵ اکتوبر بروز جمعہ یہاں دعاؤں، ذکر الٰہی اور روحانی تربیت کی مخصوص روایات کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع شروع ہو گیا مجلس اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کا افتتاح دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے احاطہ میں صبح ۱/۲ ۱۰ بجے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے فرمایا اور خدام کے اجتماع کا افتتاح نماز جمعہ کے بعد تین بجے سہ پہر کے قریب محترم جناب صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا۔ خدام کا اجتماع محلہ دار الرحمت شرقی اور محلہ دار البرکات کے درمیان اس میدان میں منعقد ہو رہا ہے۔ جہاں ہر سال جلسہ سالانہ کا انعقاد عمل میں آتا ہے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ امسال ہر دو اجتماعات میں اطفال و خدام گزشتہ سال کی نسبت زیادہ تعداد میں شرکت کر رہے ہیں۔ نہ صرف اطفال و خدام کی بلکہ شریک ہونے والی مجالس کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت سال بہ سال ان اجتماعات میں اطفال و خدام کی دلچسپی بڑھتی چلی آ رہی ہے۔ جو ان کی اہمیت و افادیت کے روز افزوں احساس اور انکی کامیابی پر دال ہے۔ گزشتہ سال پہلے روز خدام کے اجتماع میں ۱۴۴ مجالس نے شرکت کی تھی۔ جبکہ امسال ۱۹۵ مجالس کے نمائندے شریک ہوئے۔ گزشتہ سال ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ کی مجالس کو چھوڑ کر بیرونی مجالس کے ۶۵۳ خدام نے پہلے روز ربوہ پہنچکر اجتماع کے افتتاحی اجلاس میں شمولیت کی سعادت حاصل کی تھی جبکہ امسال بیرونی مجالس کے ۸۲۰ خدام افتتاحی اجلاس میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ کے ۱۳۲۵ خدام، مقامی اور بیرونی مجالس کے ایک ہزار اطفال اور بحیثیت زائر شریک ہونے والے انصار صاحبان ان کے علاوہ تھے۔ اس لحاظ سے اندازہ ہے کہ امسال اجتماع خدام الاحمدیہ کے افتتاحی اجلاس میں ساڑھے تین ہزار سے زائد خدام و اطفال اور انصار نے شرکت کر کے دعاؤں، ذکر الٰہی اور روحانی تربیت کے اس اہم موقعہ سے فائدہ اٹھایا۔ پھر امسال مشرقی اور مغربی پاکستان کے خدام کے علاوہ ماریشس، انڈیا، ایران، کینیا، ٹانگانیکا، سیرالیون، انڈونیشیا اور چین کے خدام بھی اجتماع میں شریک ہیں اور اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ کے اجتماع میں امسال ربوہ کے مقامی اطفال کے علاوہ بیرونی مجالس کے ۳۲۰ اطفال شرکت کر رہے ہیں۔ گزشتہ سال بیرونی مجالس کے صرف ۱۱۶ اطفال نے دوسرے شہروں اور دیہات سے ربوہ آکر اجتماع میں شرکت کی تھی۔

ہر دو اجتماعات کے افتتاحی اجلاسوں کی کارروائی اختصار کے ساتھ درج ذیل ہے۔

اطفال کے اجتماع کا افتتاح

اجتماع اطفال الاحمدیہ کا افتتاحی اجلاس ساڑھے دس بجے صبح حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ پہلے

(باقی دیکھئے صفحہ ۸ پر)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۲۶ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال پہلے جیسی ہی چل رہی ہے۔ گردہ میں تکلیف اور ضعف کی شکایت ابھی دور نہیں ہوئی ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پہلے روز کی مختصر روئداد

ربوہ ۲۶ اکتوبر۔ کل صبح لجنہ اماء اللہ کے ساتویں اجتماع میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی افتتاحی تقریر اور دعا کے بعد معیار اول کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں تیرہ مقررات نے شرکت کی۔

دوسرا اجلاس نماز جمعہ کے بعد تین بجے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد معیار دوم کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں گیارہ مقررات نے شرکت کی۔ پھر انگریزی میں تقریری مقابلہ ہوا اس مقابلہ میں چھ مقررات نے حصہ لیا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ر اکتوبر ۶۳ء

ایک غلط فہمی کا ازالہ

الفضل مورخہ ۱۳/۱۰/۶۳ کے اداریہ میں بعض الفاظ سے کئی ایک احباب کے دلوں میں ایک غلط فہمی پیدا ہوئی ہے جس کا ازالہ ضروری ہے۔ الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

"آپ کا دعویٰ نبوت کا نہیں بلکہ امتی نبوت کا ہے"

ان الفاظ کا مطلب بعض دوستوں نے شاید یہ سمجھا ہے کہ ہمارے عقیدہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوئے نبوت کا نہیں تھا اور کہ "امتی نبوت" کوئی نبوت سے الگ چیز ہوتی ہے۔ ان الفاظ کا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے فقرہ میں "نبوت" سے نبوت مستقلہ مراد ہے جس کا حضور اقدس علیہ السلام کو دعوئے نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے حقیقۃ الوحی میں خود اس کی تشریح بدیں الفاظ فرمائی ہے:۔

"میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ مَیں نعوذ باللہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعوئے کرتا ہوں یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت ومخاطبت الٰہیہ ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے سو مکالمہ ومخاطبہ کے آپ لوگ بھی قائل ہیں پس یہ صرف لفظی نزاع ہوئی یعنی آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ ومخاطبہ رکھتے ہیں مَیں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں۔ ولکلٍّ ان یصطلح۔

اور مَیں اُسی خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اُسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔" (حقیقۃ الوحی تتمہ صفحہ ۶۸)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحقیقاتی عدالت میں اپنے بیان میں حضور اقدس علیہ السلام کی نبوت کا صاف صاف لفظوں میں اقرار کیا ہے۔ ملاحظہ ہو عدالت کا سوال اور آپ کا جواب:۔

"سوال:۔ کیا مرزا صاحب اصطلاحی معنوں میں نبی تھے؟

جواب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ:۔ "مَیں نبی کی کوئی اصطلاحی تعریف نہیں جانتا۔ مَیں اس شخص کو نبی سمجھتا ہوں جس کو اللہ تعالےٰ نے نبی کہا ہے"

پھر مندرجہ ذیل سوال وجواب بھی قابل غور ہے:۔

"سوال:۔ کیا مسیح یا مہدی کو نبی کا رتبہ حاصل ہوگا؟

جواب۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ "جی ہاں"

امید ہے جن دوستوں کو ہمارے محولہ بالا فقرہ سے غلط فہمی ہوئی ہے وہ اس وضاحت سے دور ہو جائے گی۔

علاوہ ازیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحقیقاتی عدالت میں مندرجہ ذیل سوالات کے بھی جوابات دئے۔ سوالات مع جوابات درج ذیل ہیں:۔

"سوال:۔ کیا مرزا غلام احمد صاحبؑ نے مسیح ومہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟

جواب از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ "جی ہاں"

سوال:۔ کیا مسیح یا مہدی کے ظہور پر اس پر ایمان لانا مسلمانوں کے عقیدہ کا ضروری جزو ہے؟

جواب از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ "جی ہاں اگر کوئی شخص یہ سمجھ جاتا ہے کہ یہ دعویٰ درست ہے تو ماننا اس پر فرض ہو جاتا ہے"

"جزو ایمان" کا جو لفظ ہم نے اپنے اداریہ میں استعمال کیا ہے وہ اس معنی میں ہے کہ جو شخص توحید باری تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاتا ہے وہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں مانتا تو امت محمدیہ سے خارج نہیں ہو جاتا اس کی تشریح دیکھیں ہمارے اداریہ "مسئلہ کفر و اسلام" مندرجہ الفضل مورخہ ۱/۱۰/۶۲ء میں۔

اس اداریہ کو ہم غیر مبائعین کو بھی غور سے پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں تاکہ ان کو ہمارے موقف کی صحیح تفہیم ہو جائے۔ جہاں تک تنابز بالالقاب کا تعلق ہے حاشا وکلا ہم "پیغامی" تحقیر کے لئے نہیں لکھتے۔ لاہوری جماعت چونکہ وہ معنی ہے جس سے اہل پیغام صلح کی تخصیص نہیں ہوتی یہ لفظ محض اس لئے نہیں لکھتے اس کے علاوہ آپ جو بھی اپنا نام تجویز کریں گے ہم وہی لکھا کریں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ مگر نام ایسا ہونا چاہیئے جس سے دونوں جماعتوں کے خلط ملط ہونے کا احتمال نہ رہے۔

"ہمارا آقاؐ"

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر حال ہی میں محمد احمد اکیڈیمی لاہور کی طرف سے ایک بالکل جدید طرز کی کتاب بعنوان "ہمارا آقا" شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے مصنف محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کسی تعارف کے محتاج نہیں پاکستان کے ادبی حلقوں میں آپ کا نام ایک معروف اور بلند مقام بنا چکا ہے۔ آپ کی یہ کاوش بہت ہی پیاری اور نہایت قابل تحسین ہے۔ زبان سلیس اور پاکیزہ، طرز بیان اچھوتا۔ زندگی کی ایک ایک منزل کو علیحدہ علیحدہ چھوٹے چھوٹے ابواب میں نکھار کر پیش کیا ہے۔ تحقیق گہری ہے اور ہر بات ثقہ۔ ایک عالم کے لئے بھی اس کا مطالعہ مفید ہے اور جاہل کے لئے بھی۔ بڑوں کے لئے بھی اور چھوٹوں کے لئے بھی۔

افسوس ہے کہ ابھی تک اس کتاب کا صرف پہلا حصہ شائع ہو سکا ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچپن سے لے کر دعویٰ نبوت تک حاوی ہے۔ کتاب ختم کرنے کے بعد ایک پہلو سے تشنگی بجھتی ہے تو ایک پہلو سے اور بھی بھڑک اٹھتی ہے دل مزید کا تقاضہ کرتا ہے! خصوصاً بچوں کی تربیت اور ان کے دلوں میں اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پیدا کرنے کے لئے یہ کتاب نہایت ہی مفید ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ اس کا ایک ایک لفظ عشق رسولؐ میں گندھا ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ محترم شیخ صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور جلد از جلد اس نیک کام کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کتاب ۱۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ کتابت اور طباعت نہایت دیدہ زیب۔ کاغذ عمدہ۔ سرورق رنگین۔ قیمت دو روپے۔ محمد احمد اکیڈیمی رام گلی ۳ لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ امید ہے احباب اس سے بکثرت استفادہ فرمائیں گے۔

والسلام

خاکسار مرزا طاہر احمد

قادیان جانیوالے احباب کیلئے ضروری ہدایت

محترم مرزا عزیز احمد صاحب ناظر خدمتِ درویشاں

بعض مصالح کے تحت فیصلہ کیا گیا تھا کہ جو اصحاب اپنے عزیزوں کی ملاقات یا شعائر اللہ کی زیارت کے سلسلہ میں قادیان جائیں وہ نظارت خدمتِ درویشاں سے اس کی باقاعدہ تحریری منظوری لے کر جائیں۔ اب دیکھا گیا ہے کہ کچھ عرصہ سے اس ہدایت کی کماحقہٗ پابندی نہیں ہو رہی۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا جملہ احباب جماعت کو پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ احباب اس کی پابندی اختیار فرمائیں۔

اجازت حاصل کرنے کے سلسلہ میں جو درخواست نظارت ہذا میں بھجوائی جائے اس پر پریذیڈنٹ یا امیر جماعت مقامی کی سفارش کا ہونا ضروری ہے۔

عزیز احمد
ناظر خدمت درویشاں

مکرم حافظ عبدالسلام صاحب کا دارالسلام (مشرقی افریقہ) میں ورود

استقبالیہ دعوت، جماعت کا معائنہ، مشنریز کانفرنس میں اہم فیصلے، فنانس کمیٹی کا اجلاس

انفرادی ملاقاتیں

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق ۔ مبلغ ٹانگانیکا

عرصہ دراز سے ٹانگانیکا کے احباب جماعت کی دلی خواہش تھی کہ یہاں مرکز سے کوئی نمائندہ آکر ہم میں رونق افروز ہو۔ آخر یہاں کے احباب کی امید بر آئی اور مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال تحریک جدید ۷ ستمبر کو بذریعہ ہوائی جہاز مشرقی افریقہ کے مشنوں کے دورے پر تشریف لائے۔ کینیا اور یوگنڈا کے دورے کے بعد پانچ اکتوبر کو جب آپ کا طیارہ سوا آٹھ بجے شب دارالسلام کی ایئرپورٹ پر اترا تو Waving base سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اھلاً وسھلاً ومرحباً کی دلکش صداؤں سے وہاں کا ماحول گونج اٹھا۔ مکرم حافظ صاحب نے مسکرا کر وعلیکم السلام کہا۔ آپ کے ہمراہ کینیا مشن کے مبلغ انچارج مولانا نورالحق صاحب انور صاحب بھی تھے۔

آپ کے باہر آنے سے پہلے ہی تمام احباب جماعت جن میں سے سوائے چند ایک ایشین احباب کے باقی سب افریقی احمدی تھے، قطار میں مکرم حافظ صاحب سے ملاقات کے لئے کھڑے تھے۔ سب سے پہلے ٹانگانیکا کے مشنری انچارج مکرم مولانا محمد منور صاحب نے دونوں معزز مہمانوں سے معانقہ ومصافحہ کیا اور بعدہ قطار کی صورت میں تنظیم کے ساتھ تمام ایشین و افریقین احمدی احباب آپ سے گلے ملے مکرم مشنری انچارج صاحب ساتھ ساتھ ہر دوست کا تعارف کراتے گئے۔

اس کے بعد تمام احباب مہمانوں کے ہمراہ چھ کاروں کے پُر رونق قافلے کی صورت میں مشن ہاؤس کی جانب روانہ ہوئے۔ جہاں بعض دیگر احباب جو فضائی چوگان تک نہ جا سکے تھے۔ آپ کی آمد کا انتظار کر رہے تھے۔ جب قافلہ وہاں پہنچا تو ان احباب نے بھی آپ سے ملاقات کی اور دلی جذبات سے خوش آمدید کہا۔ اس وقت رنگا رنگ کے برقی قمقموں سے مشن ہاؤس اور مسجد سلام کی عمارت عجیب بہار دکھا رہی تھی۔

استقبالیہ تقریب

مشن ہوس کے گیٹ پر مکرم حافظ صاحب موصوف نے لمبی اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد آپ مشن ہاؤس کے احاطہ میں داخل ہوئے۔ اسی احاطہ میں مسجد سلام بھی واقع ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے مکرم حافظ صاحب اور مبلغ انچارج صاحب کینیا مشن نے مسجد میں نماز عشاء ادا کی۔ بعدہ ٹانگانیکا مشن کی طرف سے ہوٹل انٹرنیشنل میں دیے جانے والے استقبالیہ ڈنر میں آپ نے شرکت کی جس میں مجلس عاملہ کے ممبر بھی شامل ہوئے ٹانگانیکا کے سہ روزہ دورے کے عرصہ میں آپ کا قیام بھی اسی ہوٹل میں رہا۔

سپاسنامہ

اگلے دن ۶ اکتوبر کو بعد نماز عصر جماعت دارالسلام کی طرف سے آپ کے اعزاز میں چائے کی دعوت کا انتظام کیا گیا تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولانا محمد منور صاحب مشنری انچارج نے مکرم حافظ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ آپ نے سپاسنامے میں کہا کہ ہمیں مکرم حافظ صاحب کی آمد سے ازحد مسرت ہوئی ہے۔ اور کہا کہ یہ پہلا موقعہ ہے کہ مرکز سے کوئی نمائندہ دورے کے لئے مشرقی افریقہ میں وارد ہوا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے بعض احباب کی غلط فہمی دور ہوگئی ہے۔ جو یہ گمان کرتے تھے کہ مرکز کو ہم سے کوئی دلچسپی نہیں۔ آپ نے اس ایڈریس میں افریقن احمدیوں کے اخلاص اور ان کی قربانیوں کا بھی ذکر کیا۔ یہ ایڈریس اردو میں تھا جس کا سواحیلی ترجمہ افریقن احباب کی خاطر آپ ہی نے بعد میں کیا۔ ازاں بعد مکرم فضل کریم صاحب لون۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دارالسلام نے دارالسلام کی جماعت کی طرف سے ایڈریس پیش کیا۔ جس میں آپ نے کہا کہ مکرم حافظ صاحب کے ورود سے تمام احباب میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اور یہ کہ ہم سب آپ کو دلی جذبات کے ساتھ خوش آمدید کہتے ہیں۔ اس سپاسنامے کا بھی سواحیلی ترجمہ مکرم مشنری انچارج صاحب نے کیا۔

بعدہ دونوں سپاسناموں کے جواب میں مکرم حافظ صاحب نے ایک موثر تقریر فرمائی۔ جس میں فرمایا کہ مجھے آپ کے درمیان پہنچکر بہت مسرت ہوئی ہے۔ اور خصوصاً اس بات سے میں متاثر اور خوش ہوا ہوں۔ کہ یہاں کی جماعت میں ایشین احباب چند ایک ہی نظر آرہے ہیں۔ باقی سب کے سب افریقن احمدی ہیں۔ آپ نے کہا ٹانگانیکا کے ایشین احمدی ہر ماہ ۲ ۱/۲ ہزار شلنگ کے قریب چندہ دیتے ہیں۔ اس کے مقابل پر افریقن احباب اگرچہ ڈیڑھ شلنگ ماہوار دیتے ہیں۔ لیکن اگر ایشین اور افریقن احمدیوں کے اپنے مخصوص حالات کو مدنظر رکھ کر جانچا جائے تو افریقن احباب کی قربانی کسی لحاظ سے ایشین احباب سے کم نہیں بلکہ زیادہ ہی ہے۔ کیونکہ ایشین احمدی وہ ہیں جنہیں بار بار قادیان یا ربوہ جانے کے مواقع ملتے رہتے ہیں اور وہ خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سنتے اور پڑھتے ہیں۔ مگر افریقن احباب میں سے بہت کم ایسے ہیں جنہیں قادیان اور ربوہ جا کر سلسلے کے مرکز کو دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ صرف تھوڑا سا سواحیلی لٹریچر پڑھ سنکر یہ لوگ ایمان لاتے ہیں۔ اس لئے میرے نزدیک ان کا ڈیڑھ ہزار ایشین احباب کے ساڑھے تین ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں مزید کہا کہ مرکز کو ایسٹ افریقہ سے گہری دلچسپی ہے صرف انتظامی مجبوریوں کی وجہ سے مرکز اس سے پہلے یہاں کوئی نمائندہ نہیں بھیج سکا۔

آخر میں آپ نے اس تقریب کے انعقاد پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ بعد میں دو غیر از جماعت افریقن (جو کہ عرصہ سے زیر تبلیغ بھی ہیں) آپ سے ملے۔ ان میں سے ایک ایر پورٹ پر بھی ہمارے ساتھ حافظ صاحب کے استقبال کے لئے گئے تھے۔ یہ نوجوان احمدیت سے بہت متاثر ہیں۔ چنانچہ حافظ صاحب سے گفتگو کے دوران انہوں نے حافظ صاحب سے کہا کہ "میں نے جماعت احمدیہ کو بہت روادار اور فراخ دل پایا ہے۔ دوسرے فرقے تو کسی غیر کو قریب بھی پھٹکنے نہیں دیتے۔ مگر میں روزانہ احمدیہ مشن ہوس میں آکر عربی سیکھتا ہوں۔ حافظ صاحب نے آپ سے گفتگو کی۔ (خاکسار سواحیلی میں ترجمانی کرتا رہا) اور کہا کہ یہ فراخ دلی اور رواداری اسلام ہی کی تعلیم ہے۔ جسے آج کل احمدیت میں مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اور کہ یہ احمدیت کی صداقت کی دلیل ہے۔

مشنریز کانفرنس

آپ نے دو روزہ مشنریز کانفرنس میں بھی شرکت فرمائی۔ جس کی تین نشستوں میں مختلف تعلیمی، تربیتی، مالی، تبلیغی اور انتظامی امور پر سیر حاصل بحث کے بعد بعض اہم فیصلے کئے گئے۔ تعمیر مساجد اور طباعت لٹریچر کے اہم مسائل بھی زیر بحث آئے۔

فنانس کمیٹی کی میٹنگ

آپ نے ایک نہایت ضروری امر پر بحث کرنے کے لئے ٹانگانیکا احمدیہ مسلم مشن کی سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی میٹنگ بھی بلائی جس میں اہم فیصلے کئے گئے۔ جو کہ ایسٹ افریقہ میں تبلیغ اور اشاعت اسلام کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوں گے۔

الوداعی تقریب

مکرم حافظ صاحب موصوف کے تینوں دن بہت مصروفیت میں گزرے۔ آپ نے مشن ہاؤس کا معائنہ بھی کیا۔ اور سواحیلی مطبوعات دیکھیں۔ مالی معاملات پر بھی گفتگو کی، نیز جائداد کے کاغذات بھی دیکھے۔ آپ کو وہ سواحیلی اشتہارات بھی دکھائے گئے جو مختلف اوقات پر عیسائیوں کو چیلنج کے طور پر شائع کئے گئے تھے۔ اردو سواحیلی ماہنامے بھی آپ نے دیکھے۔

۹ تاریخ کو آپ نے یہاں سے واپس روانہ ہونا تھا۔ اس لئے آٹھ تاریخ کو بعد نماز مغرب الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم مبلغ انچارج صاحب اور مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت دارالسلام نے آپ کی بہت جلد واپسی پر افسوس کا اظہار کیا۔ مکرم مشنری انچارج صاحب نے کہا کہ ٹانگانیکا کی سب جماعتوں کو آپ کی آمد کی خبر تھی۔ اور وہ پروگرام کے مطابق ہی انتظار کر رہی ہونگی کہ آپ ان کے پاس بھی تشریف

جائیں گے۔ مگر اب جبکہ مرکزی ہدایات کے پیش نظر آپ نے پروگرام بہت چھوٹا کر دیا جس کی وجہ سے آپ دیگر جماعتوں میں نہیں جا سکیں گے تو ان جماعتوں کو بہت افسوس ہو گا۔ آپ نے دلی جذبات کے ساتھ مکرم وکیل المال صاحب کو الوداع کہا۔

آخر میں مکرم حافظ صاحب نے تقریر کی اور کہا کہ میں مرکز کا نمائندہ ہوں اور مجھے مرکزی ہدایات کے مطابق چلنا ہوتا ہے آپ نے فرمایا کہ مجھے یہاں افریقن احمدیوں کی جماعت میں کثرت دیکھ کر بہت خوشی و مسرت ہوئی ہے کیونکہ مقامی احمدیوں کی تعداد کا بڑھنا ہی ترقی کی علامت ہے ایشین احمدیوں کا یہاں زیادہ ہونا میرے نزدیک ترقی نہیں کیونکہ یہ تو باہر سے یہاں آکر آباد ہوئے ہیں اور پہلے سے ہی احمدی ہیں۔ اور یہاں کے مشنوں کا مقصد افریقنوں کو اسلام و احمدیت میں داخل کرنا ہے۔

روانگی

۹ ۱۰/۶۳ کو آپ نے بذریعہ طیارہ روانہ ہونا تھا۔ چنانچہ مشن ہاؤس کے احاطہ میں آپ کے سفر کے مفید و بابرکت ہونے کیلئے اجتماعی دعا کی گئی۔ ایرپورٹ پر دوبارہ دعا ہوئی۔ چند احباب ایرپورٹ تک الوداع کہنے کے لئے گئے تھے۔ سات بجے صبح آپ کا طیارہ زنجبار کی طرف محو پرواز تھا۔ آپ کے ہمراہ کینیا کے مبلغ انچارج بھی تھے۔

سنہ ۶۳ء ہمارے لئے اس لحاظ سے بہت بابرکت ثابت ہوا ہے کہ اس میں مرکز کی نمائندہ کے طور پر مکرم حافظ صاحب تشریف لائے اور علاوہ ازیں سال کے ابتداء میں (ماہ جنوری میں) مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی یہاں تشریف لائے تھے۔ آپ کی آمد بھی بہت مفید ثابت ہوئی۔ مختلف تقریبات میں وائس پریذیڈنٹ جمہوریہ ٹانگانیکا۔ وزراء اور دیگر معززین نے شرکت کی جس میں آپ نے اسلام و احمدیت پر ایمان افروز باتیں بیان کیں۔ ایک اجلاس جس میں آپ نے جنرل اسمبلی کے بارہ میں تقریر کی میں صدر جمہوریہ ٹانگانیکا نے بھی شرکت کر کے صدارت کے فرائض سر انجام دیئے۔

امید ہے آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا اور مقامی احمدی احباب اور مبلغین کی حوصلہ افزائی کا موجب ہو گا۔

فان الذکریٰ تنفع المومنین

چندہ امداد درویشاں اہم جماعتی ذمہ داری ہے

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں

قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالےٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ فذکر ان الذکریٰ تنفع المومنین کہ تو یاد دلاتا رہ یقیناً بار بار یاد دلانا مومنوں کو فائدہ دیتا ہے۔ یہ ایک قرآنی اصل ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خواہ کوئی کام کیسا ہی مبارک اور اہم کیوں نہ ہو اس کے لئے بار بار یاد دہانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پس میں اس مختصر نوٹ کے ذریعہ تمام مخلص بھائیوں اور بہنوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ امداد درویشان کا چندہ ایک اہم جماعتی ذمہ داری ہے جس کی طرف سے مخلصین جماعت کو کبھی غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ جو درویش (اور وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام کے مطابق حقیقتاً درویش ہیں) اس وقت قادیان کے مقدس مقامات کو آباد رکھنے کے لئے دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ وہ دراصل اس کام میں ساری جماعت کے نمائندہ ہیں اور ان کی خدمت ایک بھاری جماعتی خدمت ہے۔ جو یقیناً خدا کے حضور بڑے ثواب کا موجب ہے کیونکہ ان میں سے اکثر بڑی تنگی کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ پس ہمارا فرض ہے کہ اپنی طاقت اور خداداد توفیق کے مطابق ان کی امداد کریں۔ یہ امداد موجودہ حالات میں زیادہ تر دو طرح سے کی جاتی ہے۔

اوّل جن درویشوں کے عزیز و اقارب پاکستان میں ہیں اور وہ اپنے عزیز درویش کی امداد سے محروم ہیں، ان کی مالی امداد کا انتظام کرنا جس میں بوڑھے والدین کی امداد یا بیوہ بہنوں کی امداد یا قریبی عزیزوں کی شادی کے موقعہ پر امداد یا پاکستان میں تعلیم پانیوالے بچوں کی امداد شامل ہے۔ دوم جو درویش وقتاً فوقتاً پاکستان آتے رہتے ہیں اور یہاں آکر ان میں سے اکثر قریباً قلاش ہوتے ہیں۔ ان کی پاکستان میں ضروری امداد کا انتظام کرنا تاکہ وہ ربوہ کی زیارت سے مشرف ہو سکیں اور تازہ مذہبی لٹریچر خرید سکیں اور اپنے ویزا کے مطابق اپنے عزیزوں سے ملاقات کر سکیں جن میں سے بعض دور دراز کے شہروں میں آباد ہیں اور ان کے پاس پہنچنا کافی اخراجات کا متقاضی ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ

پس میں جماعت کے مخلص اور مخیر اصحاب سے پھر ایک دفعہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس اہم ذمہ داری کی طرف توجہ فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ حدیث میں آتا ہے کہ من کان فی عون اخیہ کان اللّٰہ فی عونہ۔ یعنی جو شخص اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کی مدد میں لگ جاتا ہے۔ اور یہاں تو کسی عام بھائی کی امداد کا سوال نہیں بلکہ خاص حالات میں اپنے ان مخلص بھائیوں کی امداد کا سوال ہے جو ساری جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے قادیان کے مقدس مقامات کو آباد رکھنے کے لئے قادیان میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔

مرزا عزیز احمد

ناظر خدمت درویشاں

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں کے سنگ بنیاد رکھنے کی مختصر روئیداد الفضل میں شائع ہو چکی ہے اس تقریب کی بعض مزید ضروری تفصیلات درج ذیل کی جاتی ہیں۔

اس تقریب پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کو سیالکوٹ سے گھٹیالیاں لے جانے کے لئے ایک خاص لاری کا انتظام کیا گیا تاکہ یہ بزرگ وہاں جا کر دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس قومی ادارہ کو خدمت کا بہترین ذریعہ بناوے چنانچہ یہ بزرگ کثرت سے تشریف لے گئے اور وہاں انہوں نے دعا فرمائی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جب لمبی دعا کے بعد کالج کا سنگ بنیاد رکھا تو اس کے بعد سید حسنات احمد صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ۔ بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع اور صدر کالج کمیٹی۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد۔ چوہدری عبد اللہ خاں صاحب صحابی قلعہ صوبا سنگھ۔ بابو محمد نواز صاحب صحابی۔ نہر سیالکوٹ۔ میاں محمد علی صاحب صحابی ساکن گکھڑانوالی نے بھی بنیادی اینٹیں رکھنے میں حصہ لیا۔

۲۔ اس موقعہ پر جناب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی مخلصانہ اور پر زور تحریک پر مندرجہ ذیل احباب نے عطیہ جات دیئے۔

۱۔ مکرم سید حسنات احمد صاحب ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ ذاتی عطیہ -/۱۰۰
۲۔ چوہدری حیات محمد صاحب اوپچے مانگٹ۔ تحصیل حافظ آباد -/۵۰۰
۳۔ چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر گوجرانوالہ -/۵۰۰
۴۔ ملک عبد القدیر صاحب بھٹی۔ انکم ٹیکس ایکسپرٹ لاہور -/۵۰۰
۵۔ بابو عبد الکریم صاحب ڈار سیالکوٹ -/۵۰۰
۶۔ چوہدری نذیر احمد صاحب وکیل کھیوا باجوہ چیئرمین یونین کونسل۔ کھیوا باجوہ -/۵۰۰
۷۔ " نذیر احمد صاحب وکیل کھیوا باجوہ اپنی طرف سے ذاتی عطیہ -/۲۰۰
۸۔ " بشیر احمد صاحب چیئرمین یونین کونسل قلعہ صوبا سنگھ -/۵۰۰
۹ " محمد اسلم صاحب " " چرر -/۵۰۰
۱۰۔ چوہدری محمد اسلم صاحب چیئرمین یونین کونسل چرر اپنی طرف سے ذاتی عطیہ -/۲۰۰
۱۱۔ " خواجہ عبد الرحمٰن محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ -/۲۰۰
۱۲۔ " ظفر علی صاحب گگھڑ۔ تحصیل گوجرانوالہ -/۱۰۰
۱۳۔ " نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ -/۱۰۰
۱۴۔ " عبد الغنی صاحب چیئرمین یونین کونسل گڑیاں -/۱۰۰
۱۵۔ خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت احمدیہ سمبڑیال -/۱۰۰
۱۶۔ بابو ابو سعید صاحب مگل رام چند۔ تحصیل پسرور -/۱۰۰
۱۷۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب لاہور -/۱۰۰
۱۸۔ میاں اللہ دتا صاحب صراف سیالکوٹ -/۱۰۰

۳۔ اس تقریب پر تین صد اصحاب کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا۔

۴۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے -/۲۰۰۰ کا چک صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے پیش کرنے کے علاوہ -/۶۰۰۰ کا چک منجانب چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب بھی عطا فرمایا۔

میرے آقا کی آخری یادگار نصیحت

بشیر احمد صاحب خادم خاص حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ

میں اسے اپنی بہت بڑی خوش نصیبی سمجھتا ہوں کہ مجھے بیس اکیس سال قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خادم خاص کی حیثیت سے خدمت بجا لانے کی غیر معمولی اور عظیم الشان سعادت نصیب ہوئی۔ میں بچپن میں ہی حضرت میاں صاحب کے گھر میں ایک خادم کی حیثیت سے داخل ہوا۔ آپ ہی کے زیر سایہ پلا بڑھا اور جوان ہوا۔ میرے پیارے اور محسن آقا نے اپنی محبت و شفقت اعنایات اور نوازشات سے میرا دل جیت لیا۔ میں اپنے والدین اور عزیز و رشتہ داروں کو بھول گیا اور عہد کیا کہ اپنی ساری زندگی اپنے آقا ہی کے قدموں میں گزار دوں گا۔ اور آپ کی خدمت کرتے کرتے اس جہان سے رخصت ہوں گا۔ آہ اُس وقت میرے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ میرا پیارا اور محسن آقا اپنے مولا کے حضور جا حاضر ہوگا۔ اور میں اکیلا رہ جاؤں گا۔

میں ابھی بچہ ہی تھا اور اپنے گاؤں موضع بیر سیاں ضلع جالندھر میں اپنے والدین کے ساتھ کھیل کود میں اپنی زندگی بسر کر رہا تھا کہ اچانک ۱۹۳۳ء میں میرے والد کا انتقال ہو گیا۔ ۱۹۳۴ء میں میری والدہ مجھے لے کر قادیان آگئیں۔ بہت چھوٹی عمر میں ہی میری خوش نصیبی مجھے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں لے آئی۔ میں آپ کے گھر میں چھوٹے چھوٹے کام بھی کرتا۔ اور کچھ پڑھنا لکھنا بھی سیکھتا۔ حضرت میاں صاحبؓ نے مجھے اپنے بچوں کی طرح اپنے گھر میں رکھا اور میری تربیت فرمائی۔ شفقت کی انتہا تھی کہ آپ مجھے کبھی کبھی طلب فرماتے اور کہتے مجھے اپنا سبق سناؤ۔ میں کتاب پڑھ کر سناتا آپ بڑی ہی توجہ سے سنتے اور جہاں غلط پڑھتا فوراً درستی فرماتے۔ ۱۹۴۷ء میں میں آپ کے ہمراہ قادیان سے ہجرت کر کے لاہور اور پھر ربوہ آگیا۔ یہاں پہنچکر آپ نے میرے رشتہ داروں سے بہت ہی اچھا سلوک کیا۔ اور انہیں اپنی نوازشات سے نوازا۔ وہ ضلع منٹگمری میں آباد ہوئے اور انہوں نے مجھے اپنے ہمراہ لے جانا چاہا لیکن میں نے ان کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ کیونکہ میں اپنے پیارے آقا سے ایک دن کے لئے بھی جدا ہونے کو تیار نہ تھا اور ساری زندگی ان کی خدمت میں ہی بسر کرنا چاہتا تھا۔ میں نے اس خیال سے کہ کہیں میرے رشتہ دار مجھے اپنے ہمراہ نہ لے جائیں اور حضرت میاں صاحبؓ ان کی محبت اور تعلق کا پاس کر کے مجھے ان کے ساتھ گھر نہ بھیجدیں میں نے اپنی زندگی حضرت میاں صاحبؓ کی خدمت کے لئے وقف کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ ۱۹۴۹ء میں میں نے حضرت میاں صاحبؓ کی خدمت میں ایک عریضہ پیش کیا اور اس میں لکھا کہ میں زندگی بھر آپ کی خدمت کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے تاحیات جدا ہونا نہیں چاہتا۔ میں عہد کرتا ہوں کہ میں تمام عمر آپ کے پاس رہ کر آپ کی خدمت کروں گا۔ اور کوئی تنخواہ نہیں لوں گا۔ میں نے احتیاطاً اس پر اپنی والدہ کے دستخط بھی کروائے حضرت میاں صاحبؓ نے میری اس درخواست کو قبول فرمایا۔ اور پھر آخر دم تک مجھے اپنے سے جدا نہیں ہونے دیا

آپ نے میرے ساتھ اس قدر محبت بھرا سلوک روا رکھا اور ہر چند کہ میں ایک حقیر خادم تھا میری اس قدر دلداری کی کہ میں زندگی بھر آپ کے احسانوں کو بھول نہیں سکتا۔ میں اکثر حضرت میاں صاحبؓ سے کہا کرتا تھا کہ مجھے اللہ تعالیٰ سے اس کے بعد آپ سے اور پھر اپنی والدہ سے محبت ہے۔ آپ یہ سنکر مسکرا دیا کرتے تھے۔ آپ مجھ سے بے حد خوش تھے اور اکثر تعریف فرمایا کرتے تھے۔ اگر میں بیمار ہو جاتا تو میرا بہت خیال فرماتے۔ دن میں کئی کئی دفعہ مجھ سے میری خیریت دریافت فرماتے اور دوائیں منگوا منگوا کر مجھے پلاتے

حضرت میاں صاحب مجھے کبھی اپنے سے جدا نہ فرماتے تھے حتیٰ کہ سفروں میں بھی مجھے اپنے ساتھ رکھتے۔ ۲۸ جون ۱۹۶۳ء کو جب آپ لاہور تشریف لے گئے تو اس سفر میں بھی آپ کے ہمراہ تھا۔ لاہور سے آپ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق کچھ دن کے لئے گھوڑا گلی تشریف لے گئے وہاں بھی میں آپ کے ساتھ گیا۔ ان سفروں اور بیماری کے ایام میں محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب نے آپ کی بہت خدمت کی اور آپ کو ہر قسم کا آرام پہنچانے میں دن رات ایک کر دیا۔ حضرت میاں صاحبؓ ان تینوں سے اور باقی بچوں سے بہت خوش تھے اور اکثر خوش ہو کر فرمایا کرتے تھے کہ میرے بچے میری بہت خدمت گزار ہیں۔ چنانچہ آپ انہیں دعائیں دیا کرتے تھے۔ ۴ ؍اگست کو جب آپ گھوڑا گلی سے راولپنڈی ہوتے ہوئے لاہور واپس تشریف لائے تو اس سفر میں بھی میں آپ کے ہمراہ تھا سفر میں بار بار مجھ سے دریافت فرماتے۔ اب لاہور کتنے میل ہے۔ آہ! مجھے معلوم نہ تھا کہ میں اپنے نہایت ہی پیارے اور محسن آقا کیساتھ یہ آخری سفر کر رہا ہوں۔

سفر سے ساتویں روز مجھے یاد فرمایا میں فوراً حاضر ہوا مجھے اپنے پاس بٹھا کر فرمایا "بشیر تم بیس اکیس سال میرے ساتھ رہے ہو تم نے بہت دیانت داری سے اور وفاداری سے خدمت کی ہے دیکھو مجھے برابر ایسے اشارے ہو رہے ہیں اور آوازیں آ رہی ہیں جن سے میں سمجھتا ہوں کہ اب میری وفات کا وقت قریب ہے میں اپنے آقا کی زبان سے یہ کلمات سن کر گھبرا گیا اور میں نے عرض کیا حضور! خدا تعالیٰ آپ کو صحت دے گا آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد ہیں اور آپ کے حق میں بڑی بڑی بشارتیں ہیں فرمایا مجھے یہ سب معلوم ہے لیکن بہر حال انسان نے ایک دن مرنا ہے مجھے آوازیں آ رہی ہیں اور اب میرا آخری وقت آن پہنچا ہے یہ سن کر میں بہت رویا آپ نے بڑی شفقت سے میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر مجھے دلاسہ دیا اور فرمایا میں تمہیں اپنا بچہ سمجھتا رہا ہوں مجھے ہمیشہ تم پر اعتماد رہا ہے اسی لئے یہ بات تم سے کرتا ہوں۔ اب میرا آخری وقت قریب ہے جب میری وفات ہو جائے تو بالکل نہ گھبرانا میرے جنازہ کے ساتھ لاہور سے ربوہ جانا۔ میری تدفین کے وقت وہاں موجود رہنا اور مہمانوں کی خدمت میں کوئی کمی نہ آنے دینا انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو اور دیکھو میرے بعد ام مظفر کے پاس رہنا اور ان کی خدمت کرنا وہ بیمار رہتی ہیں ان کا اسی طرح خیال رکھنا جس طرح میرا خیال رکھتے رہے ہو وہ تمہاری والدہ ہی ہیں اور وہ بھی اور میرے بچے بھی تمہارا خیال رکھیں گے اللہ تعالےٰ تمہیں ضائع نہیں کرے گا۔

آخر خدا کی مشیت پوری ہوئی اور میرا یہ ماں باپ سے بڑھ کر شفیق اور محسن آقا اس واقعہ کے سات دن بعد لاکھوں انسانوں کو سوگوار بنا کر اپنے خالق و مالک کے حضور حاضر ہو گیا میں زندگی بھر اپنے پیارے اور محسن آقا کے انتہائی مشفقانہ سلوک مسلسل نوازشوں اور مہربانیوں کو جو حد شمار سے باہر ہیں یاد کرتا اور آنسو بہاتا رہوں گا۔

یہ میری خوش بختی تھی جب مجھے بہت چھوٹی عمر میں ایسے محسن آقا کے قدموں میں کھینچ لائی۔ میں دعا کرتا ہوں اور ہمیشہ کرتا رہوں گا کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے آقا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے آپ کی پاک اور مقدس روح پر خدا کی فضلوں اور رحمتوں کی بارشیں برستی چلی جائیں اور ہمیشہ برستی رہیں نیز خدا تعالےٰ مجھے اپنے آقا کی آخری نصیحت پر آخری سانس تک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

محترم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں

(محمد عثمان صدیقی ایم اے)

اعلان نکاح

مورخہ ۴ ؍اکتوبر ۱۹۶۳ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مکرم محمد ادریس صاحب پسر محترم محمد علی صاحب بھاگلپوری مرحوم کا نکاح مکرمہ نصرت جبیں صاحبہ بنت ظہور الحسن صاحب سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے مبارک اور بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں خدا تعالےٰ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔

(خاکسار ظہور حسین انچارج رشتہ ناطہ ربوہ)

تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ماہ ظہور ۱۳۴۲ھش (اگست ۱۹۶۳ء) میں تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے چندہ دینے والے مخلصین کے اسمائے گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرماکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جزاھم اللہ احسن الجزاء"

جملہ احباب جماعت تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے صدقہ جاریہ میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اسکی خوشنودی نیز اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعائیں حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک چندہ کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

۱۷۱۔ مکرم مسٹر عبدالماجد صاحب کراچی منجانب حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب ؓ ۔۔۔ ۳۰۰

۱۷۲۔ مکرم محمد زمان خان صاحب ورک منشی P.W.D بالاکوٹ ۔۔۔ ۳۰۰

۱۷۳۔ مکرم سید سہیل احمد صاحب ڈھاکہ مشرقی پاکستان ۔۔۔ ۵۸۷

۱۷۴۔ محترمہ انجمن آراء بیگ صاحبہ گھوڑا گلی مری ہلز ۔۔۔ ۳۰۰

۱۷۵۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد اسلم صاحب ورک بی اے ایل ایل بی لائلپور ۔۔۔ ۳۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں — مبارکباد —

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بی اے کے امتحان میں جن طلباء اور طالبات کو کامیاب فرمایا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید ان کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ ان کے لئے روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

سیدنا حضرت اقدس فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ الودود کا ایسے خوشی کے موقعہ پر ارشاد مبارک ہے:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"۔

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست اپنے آقا کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

عاجزانہ درخواست ہے کہ بچہ کی کامل شفا کے لئے دعا فرماویں۔

(حکیم محمد اسمٰعیل احمدی کمالڈیرہ ضلع نوابشاہ)

۵۔ میرے مرحوم بھائی سید نذیر احمد شاہ کا اکلوتا بیٹا صغیر احمد بیمار ہے۔ اسی طرح میرے والد محترم بھی عرصہ سے بیمار آ رہے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ حافظ سید بشیر احمد ہمدانی مسلم گکھڑ کھیالی میانی ضلع سرگودہا

جماعت احمدیہ تہوکی کا جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جماعت احمدیہ تہوکی ضلع لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۶۳-۹-۱۷ کو ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مرزا محمد سلیم اختر صاحب مربی ضلع لاہور نے کی۔ بعدہ مولوی بشارت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد مولوی دولت محمد صاحب اشہد نے آنحضرت صلعم کی سیرۃ پر ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دو گھنٹہ تک آپ کی سیرۃ طیبہ پر مدلل تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے مستشرقین کے اعتراضات کے جواب دیئے۔ سامعین آپ کی تقریر سے بہت متاثر ہوئے۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ بھی تشریف لائے۔ جزاھم اللہ

(مرزا محمد سلیم اختر مربی ضلع لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم جناب میجر غلام احمد اقبال صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر واپڈا (چٹاگانگ) کا ریلوے ہسپتال چٹاگانگ میں اور محترم خواجہ سید احمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چٹاگانگ کا مرزاپور ہسپتال میں ہرنیا Hernia "—" کا اپریشن ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہوا ہے۔ جملہ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دونوں اصحاب کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے"۔

(سید اعجاز احمد مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ چٹاگانگ)

۲۔ عاجز کا لڑکا سلیم احمد چند روز سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ (ظہور الحق۔ سلانوالی۔ ضلع سرگودہا)

۳۔ میری اہلیہ لڑکے کی پیدائش کے بعد بیمار ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ زچہ بچہ کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا محمد سرور بمقام جیجہ وطنی)

۴۔ میرا لڑکا منصور احمد عرصہ دو ماہ سے بیمار ہے۔ جملہ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم

دعائے مغفرت

۱۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم اللہ بخش صاحب غلہ منڈی ربوہ کی اہلیہ نیئر بیگم صاحبہ مورخہ ۲۳ اکتوبر کو مختصر علالت کے بعد ۴۳ برس کی عمر میں اچانک وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آج بعد نماز فجر مسجد محلہ دارالرحمت غربی میں مکرم مولوی محمد دین صاحب ایم اے نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد جنازہ عام قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

چار لڑکے اور دو لڑکیاں مرحومہ کی یادگار ہیں۔ جن میں سے چھوٹی بچی صرف پندرہ دن کی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور مرحومہ کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

۲۔ میری اہلیہ مورخہ ۱۵ اکتوبر کو رات تین بجے لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں وفات پاگئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور بہشتی مقبرہ میں مرحومہ کو دفن کیا گیا۔ جنازہ محترم مولانا شمس صاحب نے پڑھایا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میری اہلیہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرماویں۔

(مرزا صالح علی ڈرگ روڈ کینٹ کراچی ۸)

خاکسار کے والد محترم جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے مورخہ ۱۳/۱۰/۱۷ کو بوقت صبح بقضائے الٰہی رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت والد صاحب مرحوم ۱۹۰۲ء میں سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ اور ساری عمر سلسلہ کے فدائی رہے۔ تبلیغ کا بے انتہا شوق تھا۔ بہت نیک متقی اور پرہیزگار بزرگ تھے احباب آپ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ کریم ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمد احمد ولد دین محمد صاحب بٹ مرحوم چک ۳۲۸ ج ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۵۔ اکتوبر۔ روس میں پاکستان کے نئے سفیر جناب اقبال اطہر نے کل قصر کریملن میں نائب صدر مسٹر ڈمیان کو اپنی اسناد تقرر پیش کیں رسمی تقاریب کے بعد جناب اقبال اطہر اور مسٹر ڈمیان نے باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا اس موقعہ پر روس کے نائب وزیر خارجہ بھی موجود تھے۔

● پیرس ۲۵۔ اکتوبر۔ باخبر حلقوں نے بتایا ہے کہ ۱۹۶۶ء کے بعد امریکہ یورپ سے اپنی ایک یا دو ڈویژن فوج واپس بلا لے گا۔

● فرینکفورٹ ۲۵۔ اکتوبر۔ تاریخ کی سب سے بڑی فوجی منتقلی کے سلسلہ میں سات ہزار امریکی طیاروں کے ذریعہ امریکہ سے مغربی جرمنی پہنچ گئے ہیں جب سے امریکی طیارے آنے لگے ہیں تب سے موسم سخت خراب ہے مگر اس کے باوجود طیارے معمول کے مطابق اترتے ہیں آج رات یا کل صبح تک چودہ ہزار پانچ سو سپاہی جرمنی پہنچ جائیں گے۔

● لیوپولڈول ۲۵۔ اکتوبر۔ سرکاری طور پر انکشاف کیا گیا ہے کہ بعض انتہا پسندوں نے چند غیر ملکی سفارتخانوں کی امداد پر ۱۸ اکتوبر کو حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی تھی دریں اثناء شہر کے مختلف علاقوں میں باغیوں اور اسلحہ کی تلاش کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں کل پولیس نے [illegible] سے تین لیڈر اور ایک مقامی باشندہ کو گرفتار کیا۔

● کوئٹہ ۲۵۔ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۷ اکتوبر سے کراچی کوئٹہ کے درمیان روزانہ اور کوئٹہ لاہور کے درمیان ہفتے میں تین بار پی آئی اے کی دو نئی پروازیں شروع ہو رہی ہیں۔

● کراچی ۲۵۔ اکتوبر۔ امریکی چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین جنرل ٹیلر اگلے ماہ کے پہلے ہفتے میں پاکستان آ رہے ہیں وہ پاکستانی رہنماؤں سے پاکستان اور امریکی تعلقات کے سوال پر بات چیت کریں گے۔ یہ بات یقینی ہے کہ ان ملاقاتوں میں بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد کا مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا واضح رہے کہ بھارت کو امریکہ وسیع پیمانے پر جو امداد دے رہا ہے اس کی بناء پر دونوں ملکوں کے تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو حال ہی میں جب امریکہ گئے تھے تو انھوں نے بھی اس مسئلہ پر امریکی رہنماؤں سے جناب بھٹو کی ملاقاتوں میں ہی یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مسٹر ٹیلر اس سوال پر مزید بات چیت کے لئے پاکستان آئیں گے

● لاہور ۲۵۔ اکتوبر۔ صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے اقوام متحدہ کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ادارہ دنیا میں امن و امان بحال رکھنے کے لئے آخری امید ہے۔ شیخ مسعود صادق یوم اقوام متحدہ کے موقع پر گول باغ لاہور میں مغربی پاکستان اقوام متحدہ سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک جلسے سے خطاب کر رہے تھے انھوں نے کہا کہ ہماری دعا ہے کہ اقوام متحدہ اس قدر مضبوط ہو جائے کہ اپنی قراردادوں پر عمل کرا سکے۔ انھوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ یہ عالمی ادارہ کشمیر کے سلسلہ میں اپنی قرارداد (دوں) پر عمل کرانے میں ناکام رہا ہے۔

● نئی دہلی ۲۵۔ اکتوبر یوم اقوام متحدہ کے موقع پر ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ نے دنیا کے بہت سے پیچیدہ مسائل حل کر کے نوع انسان کی بڑی خدمت کی ہے انھوں نے کہا کہ جنگ کی روک تھام کے سلسلے میں اقوام متحدہ کا کردار لائق تحسین ہے بھارت کے سابق وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن نے اپنی تقریر میں پاکستان پر شدید حملے کئے اور الزام لگایا کہ پاکستان جان بوجھ کر جنگ بندی لائن کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور اسے توڑنے کے لئے آزاد کشمیر کو اکسا رہا ہے۔ مینن نے کہا کہ جنگ بندی لائن کوئی بین الاقوامی سرحد نہیں ہے بلکہ ایک عارضی سرحد ہے جس کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان اقوام متحدہ میں سمجھوتہ ہوا تھا

● لاہور ۲۵ اکتوبر۔ چینی سفیر مسٹر تنگ یو نے پاکستان اور چین کی بڑھتی ہوئی دوستی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں نہ صرف دونوں ملکوں کا مفاد مضمر ہے بلکہ اس سے امن عالم برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ مسٹر تنگ یو ڈاکٹر اور بیگم تصدق حسین کی طرف سے دی گئی ایک ضیافت میں تقریر کر رہے تھے انھوں نے کہا پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی تعلیمی اور ثقافتی وفود کے تبادلے سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے۔ قبل ازیں پاک چین فرینڈشپ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری جناب ممتاز احمد خاں نے معزز مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے دونوں ملکوں کی دوستی کو اور زیادہ مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا اس دعوت میں شیخ مسعود صادق اور میاں امیر الدین نے بھی شرکت کی

● لندن ۲۵۔ اکتوبر۔ برطانیہ میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر جناب آغا ہلالی اگلے ماہ کسی وقت ملکہ انگلستان کو اپنے تقرر کے کاغذات پیش کریں گے۔ جناب آغا ہلالی ۶ اکتوبر کو لندن پہنچے تھے وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے لارڈ ہیوم مسٹر آر اے بٹلر مسٹر تھارنی کرافٹ اور مسٹر ڈنکن سینڈز سے ان کا تعارف کرایا تھا اب صرف کاغذات تقرر پیش کرنا ہیں۔

امانت تحریکِ جدید کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ

امانت فنڈ کی تحریک الٰہی تحریک ہے

کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا بھی ہے پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے گا اب قبول نہیں کیا جا سکتا"

(افسر امانت تحریک جدید)

وفات

مکرم حکیم بدر الدین صاحب عامل درویش قادیان کے والد چوہدری عبد الغنی صاحب آف منٹگمری جو ایک لمبے عرصے سے بیمار چلے آ رہے تھے ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء ربوہ میں بوقت ساڑھے سات بجے شام وفات پا گئے

انا للہ و انا الیہ راجعون

بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ ربہ نے نماز جنازہ پڑھائی مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ سید محمد طیب صاحب نے دعا فرمائی۔

احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

(مختار احمد ہاشمی۔ نظارت خدمت درویشان ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات کا افتتاح

(بقیہ صفحہ اوّل)

عزیز محمد صدیق راشد نے قرآن مجید کی تلاوت کی بعدہٗ جملہ اطفال نے کھڑے ہو کر مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا۔ ازاں بعد عزیز ناصر احمد نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ پھر مکرم مہتمم صاحب اطفال نے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا خطاب

ازاں بعد حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے اطفال سے خطاب کرتے ہوئے انہیں بیش قیمت نصائح اور زریں ہدایات سے نوازا۔ آپ نے جہاں ایک طرف والدین کو تربیت اولاد کے ضمن میں ان کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔ وہاں بچوں کو یہ امر ذہن نشین کرایا کہ اطفال الاحمدیہ ہونے کی حیثیت میں ان پر بہت اہم اور عظیم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں آپ نے اطفال کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا میں اسلام کے غالب آنے کی جتنی بشارتیں دی ہیں اور افراد جماعت کے حق میں نشان نمائی اور فتح و نصرت کے جتنے وعدے کئے ہیں وہ سب آگے چل کر آپ بچوں کے وجود میں ہی پورے ہونے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے آپ کو اطفال الاحمدیہ ہونے کی حیثیت میں بہت عظیم الشان وعدوں سے نوازا ہے۔ اور بڑی بڑی کامیابیاں اور ترقیاں آپ کے لئے مقدر کی ہیں۔ اس نے آپ ننھے منھے بچوں سے وعدہ کیا ہے کہ اگر تم احمدیت کی تعلیم پر عمل کر کے اپنی اصلاح کرو گے اور دین کی خدمت گزار بنو گے تو میں تمہیں اپنے قرب سے نوازوں گا۔ تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ تمہارے نفوس اور اموال میں برکت بخشوں گا۔ اور غلبہ اسلام اور نشان نمائی کے تمام وعدے تمہارے حق میں پورے کر کے تمہیں عظیم الشان کامیابیاں عطا کروں گا۔ خدا کا یہ وعدہ ان تمام ننھے منھے بچوں سے ہے جو جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی وجہ سے اطفال الاحمدیہ کہلاتے ہیں۔ ایسے ننھے منھے بچے جن سے خدا نے ایسے عظیم الشان وعدے کئے ہوں بہت ہی خوش قسمت ہیں۔ وہ ننھے منھے تو ہیں لیکن اگر وہ دیکھیں اور سوچیں کہ خدا نے ان سے کیسے کیسے عظیم الشان وعدے کئے ہیں اور ان کے لئے دنیا میں کیسی کیسی عظیم الشان کامیابیاں مقدر ہیں تو انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ بے شک ننھے منھے بچے ہیں۔ لیکن ہیں ایٹم بم سے بھی زیادہ طاقت رکھنے والے بچے۔ پس آپ بچے اپنے حوصلوں کو بلند کریں اور دعاؤں اور نمازوں کے ذریعہ خدا سے تعلق پیدا کر کے ابھی سے خدمات دین بجا لانے کی نیت اور پختہ ارادہ کر لیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو خدا آپ لوگوں کو بہت عظیم الشان کامیابیوں سے نوازے گا۔ اور آپ کے ذریعہ دنیا میں زبردست انقلاب برپا کرے گا اور وہ انقلاب ہو گا دنیا بھر میں اسلام کے غالب آنے کا انقلاب

تقریر میں آپ نے والدین کو توجہ دلائی کہ قرآن مجید کی رو سے تربیت اولاد کی اصل ذمہ داری ان پر ہے وہ یہ نہ سمجھیں کہ یہ کام خدام الاحمدیہ کا ہے۔ بلکہ یہ سمجھیں کہ خدام الاحمدیہ اور دوسری تنظیمیں اس کام میں ان کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے ہیں نہ کہ انہیں ان کی اس اہم ذمہ داری سے سبکدوش کرنے کے لئے۔

آپ نے علی الخصوص ربوہ کے اطفال کو نصیحت فرمائی کہ وہ بیرونی مجالس کے اطفال کے قائد بننے کی کوشش کریں۔ آپ نے فرمایا اس کی صورت یہی ہے کہ تم بہت زیادہ شوق، دلچسپی اور محنت کے ساتھ مجلس کے کاموں میں حصہ لو اور ہر لحاظ سے بیرونی اطفال سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔

افتتاحی دعا بچوں میں خدمات دین کا شوق ابھارنے والے اس انتہائی پُر اثر اور دلکش خطاب کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح اطفال الاحمدیہ کے اکیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاح عمل میں آیا۔

خدام کے اجتماع کا افتتاح

اجتماع خدام الاحمدیہ کا افتتاحی اجلاس خوبصورت شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ وسیع و عریض مقام اجتماع میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی صدارت میں بعد نماز جمعہ ۲ بجکر ۵۰ منٹ پر تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا جو مکرم سید کمال یوسف صاحب مہتمم وقار عمل نے کی۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی اقتداء میں جملہ خدام نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا۔ جب خدام حسب معمول تین دفعہ اپنا عہد دہرا چکے تو صدر محترم نے جملہ خدام کو اپنی اپنی جگہ استادہ رہ کر خاموشی کے عالم میں اپنے عہد کے الفاظ اور اس کے تقاضوں پر غور کرنے کی ہدایت فرمائی دو منٹ کے وقفہ کے بعد آپ نے اس دعا کے ساتھ کہ "اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا یہ عہد نبھانے کی توفیق عطا فرمائے"۔ خدام کو بیٹھنے کی اجازت دی۔ ازاں بعد مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب ایم۔ ایس سی معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجلس مرکزیہ کی کارگزاری پر مشتمل سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا افتتاحی خطاب

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے خدام کو ایک پُر درد پُر سوز اور بہت موثر خطاب سے نوازا۔ آپ نے خدام کو نصیحت کی کہ وہ موجودہ وقت کی نزاکت کا پورا احساس کرتے ہوئے جماعتی کاموں کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر اٹھانے کے لئے تیار ہو جائیں آپ نے فرمایا آج کل ہم ایک نازک دور سے گزر رہے ہیں اگر ہم نے اس وقت اپنے آپ کو نہ سنبھالا اور خدا تعالیٰ کے ساتھ کامل محبت و وفاداری اور کامل عبودیت کا تعلق استوار نہ کیا۔ تو بہت ممکن ہے ہم صحیح راستہ سے ہٹ کر کسی غلط راہ پر گامزن ہو جائیں آپ نے خبردار کیا کہ جس دور میں جماعتی کاموں کی ذمہ داریاں ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف منتقل ہو رہی ہوتی ہیں وہ دور بہت نازک دور ہوتا ہے آپ نے خدام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا خدائی تقدیر بڑے زور سے اشارے کر رہی ہے کہ ہم انفرادی اصلاح جماعتی مضبوطی اور غلبہ اسلام کے ضمن میں اپنی اہم ذمہ داریوں کا پورا پورا احساس کرتے ہوئے انہیں کما حقہ ادا کرنے کے لئے آگے آئیں۔ اب جماعت کی ساری ذمہ داریاں ہم پر آ پڑی ہیں اب ہمیں جماعتی کاموں کی انجام دہی کے لئے دن رات کام کرنا ہو گا۔ شمع کی طرح ہمیں ہی پگھلنا ہو گا اور خود روشن ہو کر ساری دنیا کو اپنی روشنی سے منور کرنا ہو گا آئندہ سے آپ سمجھ لیں کہ جماعت کے ستون آپ ہی ہیں اور جماعت کے سارے کام آپ ہی نے کرنے ہیں آپ نے اس ضمن میں خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت و اخلاص اور کامل عبودیت کا تعلق استوار کرنے۔ اس کی توحید اور عظمت و جلال کو دنیا میں قائم کرنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا ہونے اور قرآن مجید کو اپنا دستور العمل بنا کر کامل متقی بننے کی پُر زور تلقین فرمائی

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا ہم یہاں ذکر الٰہی کرنے اور خدا تعالیٰ سے تجدید عہد کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں یہاں جو کچھ بیان کیا جائے گا اور ہمیں ذکر الٰہی اور دعاؤں کی جو توفیق ملے گی یہ سب کچھ ایک بیج کے طور پر ہو گا آپ کا فرض اور آپ کی کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ آپ اپنے دلوں کی زمین کو ایسا بنائیں جو اس بیج کو قبول کر سکے اور پھر یہ بیج اس میں خوب پھلے پھولے اور اس میں سے محبت الٰہی عشق رسولؐ اور ہمدردی نوع انسان کا ایک سرسبز و شاداب درخت نکلے جس کے ٹھنڈے اور عافیت بخش سایوں سے ایک دنیا فیض یاب ہو۔ آپ نے فرمایا اگر ہم ایسے ہو جائیں اور خدا کے ان پاک لوگوں میں شامل ہو جائیں جنہیں خدا اپنا کہتا ہے اور جن کی ہر بات کو اپنے فضل سے پورا کر دیتا ہے تو پھر یہ زمین بھی ہماری ہے اور یہ آسمان بھی ہمارا ہے

اس کے بعد آپ نے پرسوز اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح خدام کے بائیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آیا۔

ہر دو اجتماعات اپنی مخصوص روایات کے ساتھ پورے جذبہ و جوش کے ساتھ جاری ہیں اور ۲۷ اکتوبر کی شام تک جاری رہیں گے۔

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع

(بقیہ صفحہ اوّل)

رات کو مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس کی صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فرمائی۔ اس میں اہم تجاویز پر غور کیا گیا اور لجنہ اماء اللہ کے کام کو ترقی دینے کے لئے متعدد فیصلے کئے گئے۔ مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس رات سوا دس بجے برخاست ہوا۔

امسال اس اجتماع میں ربوہ کے علاوہ ۲۰۵ مقامات کی لجنات کے نمائندگان نے شرکت کی، جس میں بیرونی ممالک کی نمائندگان بھی شامل ہوئی ہیں۔

پروگرام مقابلہ جات کھیلیں

بر موقعہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ

یکم نومبر ۱۹۶۳ء

والی بال مابین حلقہ نمبر ۱ و حلقہ نمبر ۲ (۱) } سیمی فائنل
" " ۳ " ۴ (۲)
رسہ کشی حلقہ ۳ و حلقہ ۱ (۳) }
" حلقہ ۲ " ۴ (۴)
دوڑیں سو گز و دو سو گز (HEATS) اول، دوم اور سوم چنے جائیں گے جن کا مقابلہ دو نومبر کو ہو گا!

دو نومبر

والی بال فاتح نمبر ۱ و فاتح نمبر ۲
رسہ کشی " نمبر ۳ " فاتح نمبر ۴
دوڑیں۔ سو گز و دو سو گز فائنل۔ اوّل دوم و سوم مستحق انعام ہوں گے!

(خاکسار محمد فضل داد نائب منتظم مقابلہ جات)

ضروری اطلاع

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں الفضل کا باتصویر خاص نمبر مورخہ ۲۸ اکتوبر کو شائع ہو رہا ہے جس کی قیمت ایک روپیہ فی پرچہ ہو گی اس سے اگلے روز ۲۹ اکتوبر کو یوم انقلاب کے سلسلہ میں۔ نیز الفضل میں تعطیل رہے گی احباب مطلع رہیں۔ (مینجر الفضل)